سال دوم ۔ اردو گرامر ۔ (مضمون نویسی)

(11. اردو زبان، ضرورت اور اہمیت) Prof. Musharraf Mehmo

Prof. Musharraf Mehmood مضمون کے اہم نکات

ابتدائیم:

احساسات اور خیالات کی ترجمان قومی زبان سسر مراد اردو بحيثيت قومى زبان

زبان وسيلم اظهار قوم سے مراد اردو قومی رابطے کی زبان

نفس مضمون:

اردو زبان کی تاریخ مغلیہ فوج میں مختلف زبانوں کے لوگ اردو پر تېذيبي اور معاشرتي اثرات اردو میں عمل تارید (عمل انجذاب) مغلیہ دور میں اردو زبان کا عروج انگریزوں کے دور میں اردو کی ترقی انگریزی سرپرستی میں اردو کی ترقی انگریزی لٹریچر کے اردو میں تراجم برصغیر کو طول و عرض کی زبان قیام پاکستان کے بعد زبان میں وسعت قومی زبان کے ذریعے ہی ترقی ممکن اردو کی بطور قومی زبان کی حیثیت

ملک کے طول و عرض میں بولی اور سمجھی جانے والی زبان

انگریزی ذہنی غلامی کی وجہ سے اردو اپنے مقام سے محروم

قومی تعمیر و ترقی میں زبان کی اہمیت اور کردار

اردو کو سرکاری اور دفتری زبان بنانے کی ضرورت

Prof. Musharraf Mehmood Prof. Musharraf Mehmood لشکری، ریختم، بندی، اردو معلی، اردو اردو پر دوسری زبانوں کے اثرات اردو زبان کے مختلف ادوار عربی، فارسی اور بندی کی آمیزش اسلامی تہذیب وثقافت کی ترجمان زبان انگریز حکمرانوں کو نئی زبان کی ضرورت اردو کی تدریس کے لئے اداروں کا قیام مخصوص جغرافیائی حالات کا عمل دخل یورے ملک میں رابطہ کی زبان اردو کے بارے میں فرمان قائد جاپان اور چین کی ترقی کی مثالیں اردو زبان کی آئینی اور عملی اہمیت

اردو کو تعلیم و تدریس کی زبان بنانے کی ضرورت اردو زبان کو ہر سطح پر اپنانے کی ضرورت اردو کی اہمیت اجاگر کرنے کی ضرورت

Prof. Musharraf Mehmood

اختتامیم:

قومی زبان کے فروغ کے لیے فوری اقدامات کی ضرورت سرکاری اور ذاتی سطح پر کوششوں کی ضرورت قومی تعمیر و ترقی کا بنیادی تقاضہ

Prof. Musharraf Mehmood

اردو ہے جس کا نام ہمیں جانتے ہیں داغ
ہے زباں ایک ' بے شمار مزے
تمنا ہے کہ اردو لفظ عالمگیر ہو جائے
ییں اور بھی دنیا میں سخن ور بہت اچھے
نہیں کھیل اے داغ یاروں سے کہہ دو
کہتے ہیں غزل قافیہ پیمائی ہے ناصر
اردو ہزار قافلہ' چہروں کے گرد ہے
اردو لسانیات کی دنیا میں فرد ہے
اردو زبان آتش و ناسخ کی پیاس ہے
وہ عطر دان سا لہجہ میرے بزرگوں کا
وہ کرے بات تو ہر لفظ سے خوشبو آئے
بات کرنے کا حسین طور طریقہ سیکھا

سلیقے سے ہواووں میں جو خوشبو گھول سکتے ہیں

Prof. Musharrat Me

سارے جہاں میں دھوم ہماری زباں کی ہے
اس کی ہر بات میں ' ہزار مزے
نمایاں میرا جوہر' صورت شمشیر ہو جائے
کہتے ہیں کہ غالب کا ہے انداز بیاں اور
کہ آتی ہے اردو زباں ' آتے آتے
یہ قافیہ پیمائی ذرا کر کے تو دیکھو
اردو نوائے گل کی طرح راہ نورد ہے
اردو ولی ہے' میر ہے' سودا ہے' درد ہے
اردو نہاد زوق ہے' غالب اساس ہے
رچی بسی ہوئی اردو زبان کی خوشبو
ایسی بولی وہی بولے گسے اردو آئے
ہم نے اردو کے بہانے سے سلیقی سیکھا

ابھی کچھ لوگ باقی ہیں جو اردو بول سکتے ہیں

prof Musharraf Meninosa